

۲۸۰ صفحات - قیمت مجلد للیہ - پتہ: مجلس تحقیقات و نشریات اسلام - ندوۃ العلماء لکھنؤ۔

اُردو زبان میں سیرتِ نبوی پر چھوٹی بڑی سیکڑوں - اور ایک سے ایک اچھی کتابیں لکھی جا چکی ہیں اور یہ سلسلہ برا بھلا ہی ہے۔ لیکن یہ کتاب جو کہنے کو آٹھ مقالات اور حضور کے چند خطوں، حدیثوں اور دعاؤں کا مجموعہ ہے عجیب و غریب اور اپنی نوعیت میں بالکل منفرد کتاب ہے۔ گویا عام کہادت کے مطابق دریا کو گڑھ میں بند کر دیا گیا ہو۔ فاضل مصنف پروفیسر لیکل سائینس میں ڈاکٹر ہیں اور انگریزی زبان کے اسلامی لٹریچر پر ان کی نگاہ بڑی وسیع اور مبہر ہے، دوسری جانب عربی اور اردو کے ذخیرہ سیرتِ نبوی پر پوری طرح حاوی ہیں۔ عہدِ جدید کے تمدنی - عمرانی - معاشی مسائل اور جدید ذہنی و فکری رجحانات سے خوب واقف ہیں۔ پھر لکھنؤ ہی ہونے کی وجہ سے زبان و بیان پر پوری قدرت اور طرزِ ادا میں بڑا رکھ رکھاؤ اور نکتہ نگاری بھی ہے۔ مزید برآں سینہ حب و عشقِ رسول کا بخینہ ہو۔ غرض کہ کسی کس چیز کی تھی؟ ان ہشت مقالات میں نبوت کے مقام و منصب، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ملی اور مدنی زندگی، اخلاق و کمالات و رحمت کے اعلیٰ اوصاف کے ساتھ نظم و نسق اور قیادت کے بلند ترین صفات، آپ کا پیغام، اس کے مختلف پہلو اس کی تبلیغ و اشاعت، اس کے طریقے۔ بعض اعتراضات اور ان کے جوابات۔ ان سب پر اس خوبی اور عمدگی سے کلام کیا ہے کہ ایک ایک جملہ دل میں گھر کرتا چلا جاتا ہے اور عصرِ نو کے انکارِ حاضرہ کا اثر بھی راہ میں حائل نہیں ہوتا۔ خیرو المکلامہ مقال و ذال کا مصداق ہونے کے اعتبار سے خطباتِ مدراس کے بعد اس کا نمبر اگرچہ دوسرا ہے۔ لیکن زبان کی شگفتگی اور جدید معلومات کے رو سے یہ کتاب اس پر بھی سبقت لے گئی ہے۔ شروع میں مولانا ابو الحسن علی یار علیان کا مقدمہ ہے جس میں انھوں نے دل کھول کر داد دی ہے اور حق یہ ہے کہ بالکل بجا دی ہے۔ حق تعالیٰ لائقِ مولاہ کی اس خدمتِ سنہ کو شرفِ قبولِ عطا فرما کر مسلمانوں اور غیر مسلموں کو اس کے مطالعہ کی توفیق بخشنے۔

تایخ ابن خلدون مترجم ڈاکٹر فتح عنایت اللہ - تقطیع کلاں - ضخامت ۴۰۰ صفحات

کتابت و طباعت بہتر - قیمت ۱۰ روپیہ - پتہ: محمد شمس الدین صاحب - تاجر کتب - چونک مینا بازار انارکلی لاہور - ہندوستان میں :- نظامی بک انجینسی دہلیوں۔